[1996] سپریم کورٹ رپوٹس6.S.C.R

ازعدالت عظمی

دہلی کلاتھ اور جنرل ملز کمپنی لمیٹڈ و دیگر

بنام

یونین آف انڈیا و دیگر

19 ستمبر 1996

[ایس پی بھروچا اور کے وینکٹا سوامی، جسٹسز]

کسٹمز ٹیرف ایکٹ:

دفعہ 3–امریکہ سے ٹائر کارڈ گریڈ کاؤ ڈ پلپ درآمد کرنے والا محصول وصول کنندہ–اس پر اضافی ڈیوٹی ادا کرنے کا مطالبہ کیا گیا–اسسٹنٹ کلکٹر کے سامنے اور اس کے بعد عدالت عالیہ کے سامنے چیلنج کیا گیا لیکن کامیابی کے بغیر–اپیل پر، منعقد کیا گیا، جہاں ایک جیسی چیز بھارت میں تیار یا تیار نہیں کی جاتی ہے، درآمد شدہ چیز پر اضافی ڈیوٹی عائد کرنے کی ضرورت ہوتی ہے جو اس کلاس یا اشیاء کی تفصیل پر قابل رہائش ایکسائز ڈیوٹی کی بنیاد پر ہوتی ہے جس سے درآمد شدہ چیز تعلق رکھتی ہے–وہ اشیاء جو بقایا اندراج 68 کے تحت کہیں اور بیان نہیں کی گئی ہیں وہ خود ہی ایک کلاس بناتی ہیں–لہذا اگر ٹیرف میں اسی طرح کی چیز بیان نہیں کی گئی ہے، تو اندراج 68 توضیعات کے تحت محصول چنگی عائد کرنے کی بنیاد پر درآمد شدہ چیز پر اضافی ڈیوٹی قابل قبول ہے۔

دیوانی اپیل کا عدالتی حد اختیار 1984: کی دیوانی اپیل نمبر 3400۔

راجستھان عدالت عالیہ کے 1990 کے D.B.C.W.P نمبر 1381 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل گزاروں کے لیے اپچ کے پوری۔

جواب دہندگان کے لیے جوزف ولا پلی اور سی وی سبّا راؤ۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

اس اپیل میں ایک محدود دلیل پیش کی گئی ہے جو راجستھان عدالت عالیہ کے ڈویژن بنچ کے فیصلے اور حکم کو اعتراض کرتی ہے۔

اپیل کنندگان ٹائر یارن کارڈ اور فیبرک تیار کرتے ہیں جس مقصد کے لیے وہ ٹائر کورڈ گریڈ وُڈ پلپ یا ستھائے متحدہ امریکہ سے درآمد کرتے ہیں۔ اپیل گزاروں سے کسٹم ٹیرف ایکٹ کی دفعہ 3 توضیعات کے تحت اس پر اضافی ڈیوٹی ادا کرنے کو کہا گیا تھا۔

اپیل گزاروں کی طرف سے اٹھائے گئے دیگر تنازعات میں یہ تھا: مذکورہ لکڑی کا گودا بھارت میں تیار یا تیار نہیں کیا گیا تھا۔ دفعہ 3 کی شرائط کے تحت اضافی ڈیوٹی کا حساب اس ایکسائز ڈیوٹی کی بنیاد پر لگایا جانا تھا جو اس چیز کی کلاس یا تفصیل پر قابل رہائش ہوگی جس سے مذکورہ لکڑی کا گودا تعلق رکھتا ہے۔ ٹیرف میں کوئی اندراج نہیں تھا جو مذکورہ لکڑی کے گودے جیسی چیز سے متعلق تھا۔ اندراج 68، سامان کی کسی کلاس یا تفصیل سے متعلق بقایا اندراج ہونے کی وجہ سے، لاگو نہیں ہوا۔ اس لیے مذکورہ لکڑی کے گودے پر کوئی اضافی ڈیوٹی قابل رہائش نہیں تھی۔

مذکورہ دلیل کو اسسٹنٹ کلکٹر اور عدالت عالیہ نے اپیل گزاروں کی طرف سے دائر رٹ پٹیشن میں مسترد کر دیا تھا۔

یہ ہمارے سامنے اٹھایا گیا واحد دلیل ہے۔

کسٹمز ٹیرف ایکٹ کا دفعہ 3، جہاں تک متعلقہ ہے، اس طرح پڑھتا ہے:

" حصہ 3۔۔۔ ایکسائز ڈیوٹی کے برابر اضافی ڈیوٹی کا محصول:

(1) کوئی بھی چیز جو بھارت میں درآمد کی جاتی ہے، اس کے علاوہ، بھارت میں بنایا تیار کی جانے والی اسی طرح کی چیز پر فی الحال قابل رہائش محصول چنگی کے برابر ڈیوٹی (اس دفعہ میں اس کے بعد اضافی ڈیوٹی کے طور پر کہا گیا ہے) کا ذمہ دار ہوگا اور اگر اسی طرح کی چیز پر ایسی محصول چنگی اس کی قیمت کے کسی بھی فیصد پر قابل رہائش ہے، تو اضافی ڈیوٹی جس کے لیے درآمد شدہ چیز اس طرح ذمہ دار ہوگی اس کا حساب درآمد شدہ چیز کی قیمت کے اس فیصد پر کیا جائے گا۔

وضاحت: اس دفعہ میں، بھارت میں بنایا تیار کی جانے والی ایسی ہی چیز پر فی الحال قابل رہائش محصول چنگی کے بیان محاورہ کا مطلب ہے اس وقت نافذ محصول چنگی جو بھارت میں تیار یا تیار کی جانے والی اسی طرح کی چیز پر قابل رہائش ہوگی، یا اگر ایسی ہی چیز اس طرح تیار یا تیار نہیں کی جاتی ہے، جو درآمد شدہ چیز سے تعلق رکھنے والی اشیاء کی کلاس یا تفصیل پر قابل رادائیگی ہوگی، اور جہاں ایسی محصول مختلف نرخوں پر قابل رہائش ہے، تو سب سے زیادہ محصول۔

یہ وضاحت ہی اہم ہے۔ اگر ذیلی دفعہ (1) کے بنیادی حصے میں بھارتیہ میں تیار یا تیار کی گئی ہو تو اسی طرح کی چیز پر فی الحال قابل ادائیگی محصول چنگی کا مطلب اس وقت نافذ ا یکسائز ڈیوٹی کے طور پر بیان محاورہ کیا گیا ہے (a) جو بھارت میں بنایا تیار کی جانے والی اسی طرح کی چیز پر قابل رہائش ہوگا، یا (b) اگر ایسی چیز بھارت میں بنایا تیار نہیں کی جاتی ہے، تو ایکسائز ڈیوٹی جو اس کلاس یا تفصیل یا اشیاء پر قابل ادائیگی ہوگی جس سے درآمد شدہ چیز کا تعلق ہے۔

جہاں ایسی ہی چیز بھارت میں بنایا تیار نہیں کی جاتی ہے، وہاں درآمدشدہ چیز پر محصول چنگی کی بنیاد پر اضافی محصول عائد کرنے کی ضرورت ہوتی ہے جو اس چیز کی کلاس یا تفصیل پر قابل رہائش ہے جس سے درآمدشدہ چیز کا تعلق ہے۔ وہ مضامین جو کہیں اور بیان نہیں کیے گئے ہیں، جو بقایا اندراج 68 کے تحت آتے ہیں، خود ہی ایک کلاس بناتے ہیں۔ لہذا، اگر ٹیرف میں اسی طرح کی چیز کی وضاحت نہیں کی گئی ہے، تو اندراج 68 توضیعات کے تحت محصول چنگی کے لیوی کی بنیاد پر درآمدشدہ چیز پر اضافی محصول قابل عمل ہے۔

ہمارے سامنے جو واحد دلیل اٹھائی گئی ہے اسے مسترد کر دیا گیا ہے۔

اپیل کو مسترد کر دیا جاتا ہے، جس میں اخراجات کے حوالے سے کوئی حکم نہیں ہوتا۔

جی۔این۔

اپیل مسترد کر دی گئی۔

Meraj U Din Sofi
2024.07.16 11:33
I am the author of this document